زیادہ تر کتب انہی شخصیات عظام کے بارے میں ہیں۔ آج یہ کتب لاکھوں کی تعداد میں شائع ہو کر گھروں اور لائبریریوں کی زینت ہیں۔ اور لوگ برابر استفادہ کر رہے ہیں۔

مولانا بہت اچھے خطیب بھی تھے۔ اور نہایت سنجیدہ اور متانت کے ساتھ گفتگو فرماتے تھے۔ آپ کی تقریر بہت منظم اور مرتب ہوتی۔ قرآن وسنت اور سیرت وتاریخ سے دلائل بیان کرتے تھے۔ عام مجلسوں میں بھی آپ بہت عمدہ گفتگو کے ماہر تھے اور اپنی بات عمدہ سلیقے سے سمجھا دیتے تھے۔

مولانا نے مختلف ممالک کے بیسیوں سفر کیے۔ جن میں سعودی عرب، امارات، برطانیہ شامل ہیں۔ اور ان میں آپ کا وسیع حلقہ احباب موجود ہے۔ آپ بہت بااخلاق اور ملنسار تھے۔ بڑوں کا احترام کرتے۔ اور نہایت ادب سے ان کا نام لیتے تھے۔ اور ان کی خدمات کا کھلے دل سے اعتراف کرتے۔ اور دعائیں دیتے۔

جامعہ سلفیہ کے ساتھ آپ کو بڑی محبت تھی۔ لاہور سے اپنے آبائی گاؤں ڈگورہ نزد ٹھیکری والا جھنگ روڈ فیصل آباد جاتے ہوئے جامعہ میں ضرور تشریف لاتے۔ اور فرمایا کرتے کہ جامعہ آ کر میری آنکھیں ٹھنڈی ہو جاتی ہیں۔ آخری ایام میں علالت اور معذوری کی وجہ سے سفر مشکل ہوتا تھا۔ تو پھر بذریعہ فون رابطے میں رہتے۔ متعدد بار خط کے ذریعے اپنے جذبات کا اظہار فرماتے تھے۔ ان کی رحلت سے جہاں ان کے لواحقین متاثر ہوئے ہیں۔ وہاں ان کی کتب کا مطالعہ کرنے والے ایک وسیع حلقہ اور خصوصاً جامعہ سلفیہ کو شدید صدمہ پہنچا ہے۔ اور ہم سب ایک قابل ترین مصنف، مترجم اور عالم دین سے محروم ہوئے ہیں۔ بلاشبہ ایسے عالی دماغ روز روز پیدا نہیں ہوتے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ ان کی تمام خدمات کو شرف قبولیت سے نوازے۔ بشری لغزشوں کو معاف فرمائے۔ ان کو اعلیٰ علیین میں بلند مقام عطا فرمائے۔ اور تمام لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین۔

جامعہ کی انتظامیہ اساتذہ اور طلبہ غم کی اس گھڑی میں پسماندگان کے ساتھ برابر کے شریک ہیں اور بلندی درجات کے لیے دعاگو ہیں۔

علامہ پروفیسر سینٹر ساجد میر صاحب کا اعزاز

تمام حلقوں میں یہ خبر نہایت مسرت اور شادمانی کے ساتھ سنی اور پڑھی گئی کہ ممتاز عالم دین اور امیر مرکزی جمعیت اہل حدیث پاکستان حضرت علامہ پروفیسر ساجد میر صاحب کو رابطہ العالم الاسلامی مکہ مکرمہ کا پانچ سال کے لیے تاسیسی رکن منتخب کیا گیا ہے۔ اس انتخاب پر ہم جامعہ سلفیہ کی انتظامیہ، اساتذہ اور

طلبہ کی جانب سے ہدیہ تبریک پیش کرتے ہیں۔اور دعا گو ہیں کہ اللہ تعالیٰ آپ کی عزت میں مزید اضافہ فرمائے۔اور حاسدین کے شر سے محفوظ رکھے۔

نہایت مناسب ہوگا کہ اس پرمسرت موقعہ پر چند گذارشات بھی پیش کریں۔تا کہ مستقبل کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے انہیں بھی اس میں شامل فرمائیں۔

رابطہ العالم الاسلامی دنیا بھر کے مسلمانوں کی ایک مضبوط منظّم تنظیم ہے۔جس کی سرپرستی حکومت سعودیہ خصوصاً خادم الحرمین الشریفین خود فرماتے ہیں۔اس کے تحت متعدد ادارے اور شعبہ جات ہیں۔ان میں ادارۃ المساجد، مجمع فقہ الاسلامی، اعجاز القرآن، ھیئۃ الاغاثۃ الاسلامیہ العالمیہ شامل ہے۔جبکہ رابطہ مسلم اقلیتوں کے لیے خصوصی پروگرام مرتب کرتا ہے۔اور ان کے حقوق کے لیے جدوجہد بھی کرتا ہے۔ان تمام شعبوں میں دنیا بھر سے ممتاز علماء مشائخ، ماہرین تعلیم اور مفکرین کو نمائندگی دی جاتی ہے۔جو مختلف اوقات میں مل بیٹھ کر امت مسلمہ کو درپیش مسائل پر غور وفکر کرتے ہیں۔اور ان کے حل کے لیے قابل عمل تجاویز مرتب کرتے ہیں۔لیکن ان شعبوں میں نمائندگی بعض مخصوص حلقوں کو دستیاب ہے۔جب کہ مسلمانوں کا وسیع حلقہ اس سے محروم ہے۔اس پر توجہ کی ضرورت ہے۔

اسی طرح ھیئۃ الاغاثۃ الاسلامیہ العالمیہ کے تحت بھی بہت سے رفاہی اور خدمت خلق کے کام ہوتے ہیں۔خصوصاً جب کبھی کسی جگہ آفت آئے تو ہنگامی بنیادوں پر امداد تقسیم کی جاتی ہے۔اس میں بہتری کی ضرورت ہے۔تا کہ ضرورت مندوں تک حق پہنچ سکے۔

اسی طرح رابطہ العالم الاسلامی ہر سال مختلف ممالک سے علماء، اساتذہ، دانشوروں کو حج پر بلاتا ہے۔اور اس موقعہ پر عالمی کانفرنس کا انعقاد ہوتا ہے۔اس میں بھی توازن پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔تا کہ تمام حلقوں کو ملت اسلامیہ کے مسائل پر اظہار رائے کا موقعہ مل سکے۔اور ان کی شرکت سے رابطہ کے مقاصد کو حاصل کرنے میں مدد مل سکے۔

رابطہ العالم الاسلامی نے نہایت علمی اور تحقیقی کتب کی اشاعت بھی کی ہے۔جس کو مفت تقسیم کیا جاتا ہے۔ضرورت اس امر کی ہے۔کہ ان کی تقسیم کو بھی بہتر بنایا جائے۔تا کہ تمام علمی، تعلیمی اور تحقیقی ادارے اس سے مستفید ہوسکیں۔اور یہ کتب ان کی لائبریریوں تک پہنچ سکیں۔

امید ہے درج بالا گذارشات کو خاص اہمیت دیتے ہوئے ان کے حل کے لیے کوشش فرمائیں گے۔اللہ تعالیٰ رابطہ العالم الاسلامی اور ان کے جملہ معاونین کی مساعی کو قبول فرمائے۔اور یہ ادارہ صحیح معنوں میں امت کی رہنمائی کا باعث بنے۔آمین۔